صوبائی اسمبلی خیبر پختونخوا

اسمبلی کا اجلاس، اسمبلی چیمبر پشاور میں بروز **جمعة المبارک** مورخہ 24 مئی 2024ء بمطابق 15 ذی القعد 1445 ہجری بعد از دوپہر پانچ بجکر بائیس منٹ پر منعقد ہوا۔

جناب سپیکر، بابر سلیم سواتی مسند صدارت پر متمکن ہوئے۔

تلاوت کلام پاک اور اس کا ترجمہ

اَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیطٰنِ الرَّجِیمِ۔ بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ۔

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ ؕ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا O اِنَّ الَّذِیْنَ یُؤْذُوْنَ اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ لَعَنَھُمُ اللّٰہُ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَاَعَدَّ لَھُمْ عَذَابًا مُّھِیْنًا O وَالَّذِیْنَ یُؤْذُوْنَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ بِغَیْرِ مَا اکْتَسَبُوْا فَقَدِ احْتَمَلُوْا بُھْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِیْنًا O یٰٓاَیُّھَا النَّبِیُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِکَ وَبَنٰتِکَ وَنِسَآءِ الْمُؤْمِنِیْنَ یُدْنِیْنَ عَلَیْھِنَّ مِنْ جَلَابِیْبِھِنَّ O ذٰلِکَ اَدْنٰٓی اَنْ یُّعْرَفْنَ فَلَا یُؤْذَیْنَ ؕ وَکَانَ اللّٰہُ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا۔

(ترجمہ): اللہ اور اس کے ملائکہ نبیؐ پر درود بھیجتے ہیں، اے لوگو جو ایمان لائے ہو، تم بھی ان پر درود و سلام بھیجو۔ جو لوگ اللہ اور اس کے رسولؐ کو اذیت دیتے ہیں ان پر دنیا اور آخرت میں اللہ نے لعنت فرمائی ہے اور اُن کے لئے رسوا کن عذاب مہیا کر دیا ہے۔ اور جو لوگ مومن مردوں اور عورتوں کو بے قصور اذیت دیتے ہیں اُنہوں نے ایک بڑے بہتان اور صریح گناہ کا وبال اپنے سر لے لیا ہے۔ اے نبیؐ، اپنی بیویوں اور بیٹیوں اور اہل ایمان کی عورتوں سے کہہ دو کہ اپنے اوپر اپنی چادروں کے پلو لٹکا لیا کریں یہ زیادہ مناسب طریقہ ہے تاکہ وہ پہچان لی جائیں اور نہ ستائی جائیں اللہ تعالیٰ غفور و رحیم ہے۔ **وآخرالدعوانا اَنِ الحمدُ للّٰہِ ربِّ العٰلمین۔**

جناب سپیکر: جزاک اللہ جی۔

اراکین کی رخصت

جناب سپیکر: Leave Applications: درج ذیل معزز اراکین اسمبلی کی چھٹی کی درخواستیں ہیں: جناب سردار شاہجہان خان صاحب، ایم پی اے، ایک یوم، جناب حمید الرحمان، ایم پی اے، ایک یوم، جناب ارباب عثمان خان، ایم پی اے، ایک یوم، جناب احسان اللہ خان، ایم پی اے، ایک یوم، جناب رجب علی عباسی صاحب تو ابھی میں نے دیکھے تھے یہاں، جناب رجب علی عباسی، ایم پی اے، ایک یوم، ہاؤس میں ہیں؟ Application ان کی آئی ہوئی ہے تو اگر وہ ہاؤس میں ہیں تو Confirm کر دیں، پھر ہم اس طرح دیکھ لیں گے پھر۔ Is this the desire of the House that the leave may be granted?

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The leave is granted.

مسند نشین حضرات کی نامزدگی

Mr. Speaker: Panel of Chairmen: In pursuance of sub rule (1) of rule 14 of the Provincial Assembly of Khyber Pakhtunkhwa, Procedure and Conduct of Business Rules, 1988, I hereby nominate the following Members, in order of priority, to form a Panel of Chairmen for the current session:

1. Mr. Muhammad Abdul Salam;
2. Mr. Akhtar Khan;
3. Mr. Abdul Kabeer Khan;
4. Mr. Ahmad Kundi.

عرضداشتوں کے بارے میں کمیٹی کی تشکیل

Mr. Speaker: Committee on Petitions: In pursuance of sub rule (1) of rule 116 of the Provincial Assembly of Khyber Pakhtunkhwa,

Procedure and Conduct of Business Rules, 1988, I hereby constitute a Committee on Petitions, comprising the following Members under the Chair of Ms. Suriya Bibi, honourable Deputy Speaker:

1. Mr. Abdul Salam;
2. Mr. Ihtisham Ali;
3. Mr. Ashfaq Ahmad;
4. Mr. Muhammad Sohail Afridi;
5. Maulana Luft-ur-Rehman;
6. Arbab Muhammad Waseem.

جناب سپیکر کی جانب سے اعلان

جناب سپیکر: اچھا، معزز اراکین اسمبلی ! ایک اعلان ہے، آپ تمام اراکین اسمبلی کے نوٹس میں یہ بات لائی جاتی ہے کہ مستحکم پارلیمان اور PIPS کے اشتراک سے ایک روزہ ورکشاپ مورخہ 25 مئی، 2024 بروز ہفتہ بوقت دس بجکر تیس منٹ صبح، بمقام سرینا ہوٹل پشاور میں منعقد کی گی ہے جس کے دعوت نامے آپ کے ٹیبل پر رکھ دیئے گئے ہیں۔ آپ تمام اراکین اسمبلی سے درخواست کی جاتی ہے کہ مقرر دن، ٹائم، مقام پر اپنی حاضری یقینی بنائیں، یہ بجٹ سیشن کے حوالے سے ہے، بجٹ کے اوپر ہے یہ سیمینار مستحکم پارلیمان اور PIPS کی طرف سے، تو اس سے آپ استفادہ بھی کر سکتے ہیں، آپ کو اس سے کل پھر آپ کو بجٹ میں بھی فائدہ ہوگا اور باقی چیزوں میں بھی فائدہ ہوگا۔ اچھا، میں آج دیکھ رہا ہوں کہ جناب ایڈوکیٹ جنرل خیبر پختونخوا جناب شاہ فیصل اتمان خیل ہاؤس میں موجود ہیں، میں انہیں خوش آمدید کہتا ہوں اور یہ جو پچھلا ہمارا دور گزرا تھا، آپ سب کو یاد ہو، تو ہم نے کبھی اپنا ایڈوکیٹ جنرل نہیں دیکھا، تو ہم یہ سمجھتے ہیں کہ آپ کی یہ حاضری اس بات کی غمازی ہے کہ ان شاءاللہ تعالیٰ چیزیں پہلے سے بہتر انداز میں چل رہی ہیں۔

سالانہ بجٹ برائے مالی سال 2024-25

Mr. Speaker: The honourable Minister for Finance, Khyber Pakhtunkhwa, to please present the Annual Budget for Financial

Year 2024-25 before the House. The honourable Minister for Finance, please.

جناب آفتاب عالم آفریدی (وزیر خزانہ): ۔ نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْکَرِیْمِ اَمَّا بَعْدُ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا۔ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ۔ جناب سپیکر، بہت شکریہ، تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں اور نبی آخر الزمان حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی ذات اقدس پر لاکھوں درود و سلام۔! الحمدللہ 8 فروری 2024 کے عام انتخابات میں خیبر پختونخوا کے عوام نے اپنا وعدہ اپنے واضح مینڈیٹ جناب عمران خان صاحب اور پاکستان تحریک انصاف کو دے کر اپنے اعتماد کا اظہار کیا، پاکستان تحریک انصاف کی حکومت نے خیبر پختونخوا میں جو بے مثال ترقیاتی کام کئے ہیں، وہ عوام کی زندگی میں مثبت تبدیلیاں لانے کا باعث بنے۔ تعلیم، صحت اور بنیادی سہولیات میں انقلابی اصلاحات کی بدولت خیبر پختونخوا کے عوام میں امید اور سرشاری کا احساس پیدا ہوا، ان منصوبوں میں سب سے اہم منصوبہ صحت انصاف کارڈ کا اجراء ہے جس کے تحت صوبے کے عوام کو صحت کی یکساں سہولیات مفت فراہم کرنے کا وعدہ پورا کیا گیا۔

جناب سپیکر! اسی طرح تعلیمی شعبہ میں پاکستان تحریک انصاف نے سکولوں، کالجوں، یونیورسٹیوں کی تعداد میں اضافہ کیا اور تعلیمی معیار کو بلند کرنے کے لئے مختلف پروگرامز متعارف کرائے، ان اصلاحات کے نتیجے میں طلباء وطالبات کے لئے حصول تعلیم کے زیادہ سے زیادہ مواقع پیدا ہوئے۔ علاوہ ازیں سڑکوں، پلوں اور ٹرانسپورٹ کے نظام کی بہتری کے لئے کئے جانے والے منصوبوں نے صوبے کی معیشت کو ترقی کے راہ پر گامزن کیا۔

پاکستان تحریک انصاف خیبر پختونخوا کے عوام کی خدمت کے لئے ہمیشہ پرعزم رہی ہے، ہر مشکل وقت بالخصوص کورونا وباء اور سیلاب کی تباہ کاریوں میں عوام کے ساتھ کھڑے رہنے والے عمران خان کی قیادت نے خیبر پختونخوا کے عوام کو یہ باور کرایا ہے کہ وہ کسی بھی چیلنج کا سامنا کرنے کے لئے تیار ہیں۔ عوام کی فلاح و بہبود کے لئے کئے جانے والے ان اقدامات کی بدولت تحریک انصاف نے حقیقی معنوں میں عوام کے دلوں میں اپنی جگہ بنائی ہے۔

جناب سپیکر! میں اس ایوان کی وساطت سے صوبہ کے عوام کو یہ یقین دلاتا ہوں کہ آنے والے وقتوں میں پاکستان تحریک انصاف خیبر پختونخوا کی ترقی اور خوشحالی کے لئے مزید اقدامات اٹھائے گی، عوام کی خدمت کا یہ سفر جاری رہے گا اور ان شاءاللہ خیبر پختونخوا کا ہر باشندہ خوشحال اور مطمئن زندگی گزارے گا۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنی ذمہ داریوں کو بطریق احسن نبھانے کی توفیق عطا فرمائے اور ہمارے صوبہ کی ترقی و خوشحالی کا یہ سفر جاری وساری رہے۔ امین۔

جناب سپیکر! میں سب سے پہلے اس معزز ایوان کو پاکستان تحریک انصاف کے گزشتہ دو ادوار حکومت میں عوام کی فلاح و بہبود اور خدمات کی فراہمی کے لئے مکمل کئے گئے چند بڑے بڑے اقدامات سے آگاہ کرتا ہوں ۔

جناب سپیکر! عوام کو سستی اور معیاری صحت کی سہولیات فراہم کرنا حکومت کا اولین فریضہ ہوتا ہے، اس فریضے کو خلوص دل کے ساتھ سرانجام دینے کے لئے پاکستان تحریک انصاف کی حکومت نے ایسے اقدامات اٹھائے جس سے صوبہ کے عوام بالخصوص غریب طبقہ سب سے زیادہ مستفید ہوا۔ ان اقدامات میں کچھ کا ذکر کرنا ضروری سمجھتا ہوں۔

- پاکستان تحریک انصاف کی حکومت نے بشمول ضم شدہ اضلاع کے تمام شہریوں کو معیاری طبّی سہولیات کی فراہمی کی غرض سے انصاف کارڈ فراہم کیا۔ خیبر پختونخوا 04 کروڑ سے زیادہ شہریوں کو یونیورسل ہیلتھ کوریج فراہم کرنے والا ملک کا پہلا صوبہ ہے جس کے تحت ہر خاندان کو سالانہ دس لاکھ روپے کی ہیلتھ انشورنس فراہم کی گئی جس سے مستفید ہونے والوں میں باون (52) فیصد خواتین بھی شامل ہیں۔
- ان میں ادویات کی فراہمی کی لئے بجٹ میں خاطر خواہ اضافہ کیا گیا ہے۔
- صوبے کا پہلا Burn and Trauma Centre بہترین خدمات فراہم کر رہا ہے۔
- پشاور انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیالوجی قائم کیا گیا ہے جس سے ہزاروں مریضوں کو علاج کی سہولیات فراہم کی جارہی ہیں۔

- خیبر ٹیچنگ ہسپتال میں نیا او پی ڈی بلاک، لیڈی ریڈنگ ہسپتال میں الائیڈ اور سرجیکل بلاک، حیات آباد میڈیکل کمپلیکس میں آرتھوپیڈک اور سپائن سرجری بلاک تعمیر کیا گیا جس سے صوبہ بھر کے عوام کو صحت کی بہترین سہولیات مہیا کی جارہی ہیں۔
- سیدو کالج آف ڈینٹسٹری کا قیام عمل میں لایا گیا جس سے ملاکنڈ ڈویژن کے عوام مستفید ہو رہے ہیں۔
- کورونا وباء کے عالمی چیلنج سے نمٹنے کے لئے حکومت خیبر پختونخوا کے اقدامات کو قومی اور بین الاقوامی سطح پر سراہا گیا جس سے دیگر خدمات کے ساتھ ساتھ 2 لاکھ 13 ہزار سے زیادہ مریضوں کو طبّی سہولیات کی فراہمی بھی شامل ہے۔

جناب سپیکر! پاکستان تحریک انصاف کی حکومت اس حقیقت پر یقین رکھتی ہے کہ تعلیم قوموں کی ترقی میں بنیادی کردار ادا کرتی ہے، یہی وجہ ہے کہ تعلیم پاکستان تحریک انصاف کے لئے اہم ترین شعبوں میں سے ایک ہے کیونکہ ہم سمجھتے ہیں کہ سب سے بہتر سرمایہ کاری وہ ہے جو ہم اپنے بچوں کا مستقبل بہتر بنانے کے لئے کرتے ہیں۔ اس ضمن میں میں معزز ایوان کو تحریک انصاف کے گزشتہ دو ادوار میں اٹھائے گئے چیدہ چیدہ اقدامات سے آگاہ کرتا ہوں۔

- ہزاروں نئے سکولوں کی تعمیر کے ساتھ ساتھ کئی سکولوں کو Upgrade کیا گیا ہے۔
- اساتذہ کی کمی کو پورا کرنے کے لئے ایک لاکھ سے زیادہ قابل اساتذہ کو میرٹ کی بنیاد پر بھرتی کیا گیا جس سے تعلیم تک رسائی اور معیار میں بہتری آئی ہے۔
- کم سہولیات کے حامل علاقوں میں طلباء وطالبات کے لئے دو ہزار سے زائد کمیونٹی سکول قائم کئے گئے۔
- سیکنڈری سکول کے طلباء وطالبات کے لئے وظیفہ پروگرام شروع کیا گیا ہے۔
- مردان میں گرلز کیڈٹ کالج کا قیام عمل میں لایا گیا ہے۔

- 2013 سے 2022 تک چوراسی (84) کالجز اور دس یونیورسٹیاں قائم کی گئیں۔ اس کے ساتھ ساتھ چھہتر (76) کالجز کی Up gradation بھی کی گئی جس سے طلباء و طالبات کو ان کے آبائی علاقوں میں اعلیٰ تعلیم کی سہولت میسر ہو رہی ہے۔
- ضم شدہ اضلاع میں کیڈٹ کالجز کے قیام سے دہشت گردی سے متاثرہ علاقوں کے طلباء کو اعلیٰ تعلیم کے مواقع میسر ہو رہے ہیں۔
- نوجوانوں کی اعلیٰ تعلیم کے فروغ کے لئے حکومت خیبر پختونخوا کا ایک اور احسن اقدام Pak-Austria Fachhochschule Institute of Applied Sciences and Technology Haripur. کا قیام ہے جس سے دور جدید کے تقاضوں کے مطابق اعلیٰ تعلیم مہیا کی جا رہی ہے۔

جناب سپیکر! امن و امان اس صوبہ کا سب سے بڑا مسئلہ رہا ہے، پاکستان تحریک انصاف نے حکومت میں آتے ہی اس مسئلے پر قابو پانے کے لئے ٹھوس اقدامات اٹھائے ہیں، اعداد و شمار سے ظاہر ہے کہ دہشت گردی کے واقعات میں خاطر خواہ کمی واقع ہوئی، امن و امان کی بحالی میں سب سے اہم شعبہ پولیس کا ہے جس کو خصوصی توجہ دی گئی، اس شعبہ میں کی گئی اصلاحات اور اقدامات سے میں اس ایوان کو آگاہ کرتا ہوں۔

- پولیس ایکٹ نافذ کیا گیا جو اپنی نوعیت کا پہلا قانون ہے جس کے تحت پولیس کو خود مختار بنایا گیا۔
- پولیس فورس کو پیشہ وارانہ خطوط پر استوار کیا گیا۔
- پولیس کو جدید اسلحہ، Bullet proof jackets، Bullet proof گاڑیاں فراہم کی گئیں تاکہ وہ امن امان کے چیلنجز سے نمٹنے کے لئے اپنی ذمہ داریاں بطریق احسن ادا کر سکے۔

جناب سپیکر، خیبر پختونخوا واحد صوبہ ہے جس نے حقیقی طور پر اختیارات نچلی سطح تک منتقل کئے اور مقامی حکومتوں کے لئے سالانہ ترقیاتی پروگرام کی مد میں بیس فیصد فنڈز مختص کئے۔ علاوہ ازیں صوبائی مالیاتی کمیشن اور مقامی حکومتوں کے کمیشن قائم گئے ہیں۔

جناب سپیکر، آج پوری دنیا موسمیاتی تبدیلی کے اثرات کی لپیٹ میں ہے، پورا ملک اور ہمارا صوبہ بھی ان اثرات سے محفوظ نہیں، حالیہ تاریخ میں بے وقت بارشوں اور ان کے نتیجہ میں آنے والے سیلابوں سے پورے صوبہ کا اس وقت انفراسٹرکچر بری طرح متاثر ہوا اور سرکاری و نجی املاک کو بھی شدید نقصان پہنچا،

انہی خطرات اور نقصانات کے پیش نظر بانی پاکستان تحریک انصاف کی دور اندیشی کی بدولت خیبر پختونخوا میں بلین ٹریز سونامی جیسا بڑا منصوبہ شروع کیا گیا جس کے ثمرات ظاہر ہونا شروع ہو گئے ہیں، اس منصوبے کے تحت کروڑوں درخت لگائے گئے اور اب بلین ٹری پلس منصوبہ کا آغاز کیا جا رہا ہے جس کے تحت مزید شجر کاری کی جائے گی۔

جناب سپیکر! اب میں آئندہ مالی سال 25-2024 کے سالانہ بجٹ کی طرف آتا ہوں۔

جناب سپیکر، بجٹ کی تیاری کے دوران صوبائی حکومت نے پالیسی پر مبنی بجٹ سازی کے رجحان کو مد نظر رکھا۔ فنانس ڈیپارٹمنٹ نے محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات کے ساتھ مل کر تمام محکمہ جات کے مشترکہ جائزہ اجلاس منعقد کئے اور بجٹ میں عوامی خدمات کی فراہمی کو بہتر بنانے پر خصوصی توجہ مرکوز کی۔ اس بجٹ میں صوبہ کی معیشت کی ترقی کے لئے کاروباری و صنعتی طبقہ سے بھی مشاورت کی گئی۔

وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا علی امین گنڈاپور کی ہدایات کی روشنی میں سماجی تحفظ، امن و امان، روزگار اور اقتصادی ترقی کے منصوبوں کے لئے خطیر فنڈز مختص کئے گئے۔

جناب سپیکر، بجٹ کی تیاری میں محصولات انتہائی اہم کردار ادا کرتے ہیں، اگر میں یہ کہوں کہ بجٹ کی ابتداء آمدن سے ہوتی ہے تو غلط نہ ہوگا۔ جناب سپیکر، آمدن کے دو حصے ہیں، ایک تو وہ ہے جو کہ صوبہ خود کماتا ہے اور دوسرا وہ جو وفاق سے مختلف مدوں میں محاصل کی صورت میں آتا ہے، ان محصولات میں زیادہ حصہ وفاق سے صوبہ کو ملنے والی ترسیلات پر مشتمل ہے۔

جناب سپیکر، میں اب اس معزز ایوان کو وفاق کے ذمہ واجب الادا محاصل کی بابت آگاہ کرتا ہوں۔ ان میں پن بجلی کا خالص منافع، رائیلٹی، این ایف سی شیئر میں ضم شدہ اضلاع کے لئے مقرر کردہ رقوم میں کمی اور Windfall levy وغیرہ شامل ہیں۔

جناب سپیکر، ضم شدہ اضلاع کے لئے این ایف سی ایوارڈ میں واجب الادا حصے کا ذکر از حد ضروری ہے، سابقہ وقت قبائلی اضلاع کے خیبر پختونخوا میں انضمام کے بعد اب تک این ایف سی ایوارڈ کے تحت ضم شدہ اضلاع کا سالانہ حصہ دو سو باسٹھ (262) ارب روپے بنتا ہے تاہم صوبے کو اس ضمن میں صرف ایک سو

تئیس(123)ارب روپے ملے ہیں جس کی وجہ سے خیبر پختونخوا کوایک سو انتالیس(139)ارب روپے کے سالانہ خسارے کا سامنا ہے۔

جناب سپیکر، پن بجلی کے خالص منافع کی مد میں وفاقی حکومت طے شدہ فارمولے کے تحت صوبے کو رقوم کی ادائیگی کی پابند ہے لیکن ہر سال صوبے کو واجب الادا رقم اپنے حصے کے مقابلے میں کم ملتی ہے، وفاقی حکومت کی، وفاقی حکومت کی طرف سے واجبات بروقت ادائیگی نہ ہونے کی وجہ سے پن بجلی کے خالص منافع کی مد میں صوبے کے بقایاجات اٹھتر(78)ارب سے تجاوز کر گئے ہیں۔ علاوہ ازیں CCI یعنی Council of Common Interest سے منظور شدہ AGN Qazi formula کے تحت 30جون 2024 تک اٹھارہ سو(1800)ارب سے زیادہ کے بقایاجات وفاق کے ذمے واجب الادا ہیں۔

جناب سپیکر، وفاقی حکومت کی پٹرولیم پالیسی 2012 کے مطابق تیل کی تلاش کرنے والی اور پیداواری کمپنیاں چالیس ڈالر فی بیرل سے زائد رقم پر Windfall levy ادا کرنے کی پابند ہیں، یہ لیوی وفاقی حکومت اور صوبے کے درمیان برابری کے تناسب سے تقسیم ہوتی ہے، پٹرولیم پالیسی 2012 کی واضح شقوں کے باوجود خیبر پختونخوا کو 2013 سے تیل کے ذخائر پر 46ارب 82 کروڑ روپے کے واجبات وفاق کے ذمے ہیں۔

جناب سپیکر! اب میں صوبے کی اپنی آمدن کے بارے میں معزز ایوان کو آگاہ کرتا چلوں۔

صوبہ خیبر پختونخوا نے گزشتہ چند سال میں اپنی آمدنی میں خاطر خواہ اضافہ کیا، آئندہ مالی سال کے لئے Revenue Mobilization Plan بنایا ہے جس کے تحت 93 ارب 50 کروڑ روپے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ ہماری حکومت صوبائی آمدن کو بڑھانے کے لئے ٹیکس کی شرح کو بڑھانے کی بجائے ٹیکس نیٹ کو بڑھانے پر زیادہ توجہ دے رہی ہے، اس ضمن میں کئی اصلاحاتی اقدامات اٹھائے گئے ہیں جن میں سیلز ٹیکس، پراپرٹی ٹیکس، ٹوبیکو سیس اور دیگر محصولات میں اصلاحات شامل ہیں۔

- خیبر پختونخوا ریونیو اتھارٹی کے تحت Sales tax on services کی مختلف Categories کی شرح میں نمایاں کمی کی تجویز ہے۔ ہوٹلوں پر سیلز ٹیکس کی شرح چھ فیصد کر دی گئی ہے

اور Restaurants Invoice Management System یعنی RIMS کا استعمال تمام ہوٹلوں کے لئے لازمی قرار دیا گیا ہے اور شادی ہالوں کے لئے فکسڈ سیلز ٹیکس ریٹ متعارف کرنے کی تجویز ہے۔

- پراپرٹی ٹیکس کی مد میں بڑا ریلیف دیا جارہا ہے، کارخانوں پر پراپرٹی ٹیکس دو اعشاریہ پانچ روپے فی مربع فیٹ ہے جو کہ 13 ہزار 600 روپے فی کنال بنتا ہے جس کو کم کرکے دس ہزار روپے فی کنال کرنے کی تجویز ہے۔
- کمرشل پراپرٹی پر ٹیکس جو کہ ماہانہ کرائے کا سولہ فیصد ہے، کو کم کرکے دس فیصد کرنے کی تجویز ہے۔ (تالیاں) اس ضمن میں بتاتا چلوں کہ پرائیوٹ ہسپتال، میڈیکل سٹورز اور شعبہ صحت سے منسلک دیگر کاروباروں پر یہ ٹیکس سولہ فیصد سے کم کرکے پانچ فیصد کیا جارہا ہے۔ (تالیاں)
- پورے ملک کا تقریباً اسی (80) فیصد تمباکو خیبر پختونخوا میں پیدا ہوتا ہے، اٹھارہویں ترمیم کے بعد وفاق میں تمباکو سے متعلق معاملات کو اپنے پاس رکھا اور اس کی آمدن صوبے کے بجائے وفاق کو جارہی ہے جو کہ صوبے کا حق ہے، اسی پیداوار سے آمدن بڑھانے کے لئے صوبائی حکومت ٹوبیکو ڈیویلپمنٹ سیس میں اضافہ کرنے کی تجویز پیش کررہی ہے، (تالیاں) تمباکو پر Provincial excise duty لگانے کا Bill جلد ہی اسمبلی کی منظوری کے لئے پیش کیا جائے گا، یہ ٹیکس کسانوں کے بجائے ٹوبیکو کمپنیز پر لاگو ہوگا۔
- جائیداد کی منتقلی پر عائد بھاری وفاقی ٹیکس کی وجہ سے لوگ جائیداد کی منتقلی کے لئے مقرر کردہ طریقہ کار اپنانے کے بجائے سٹامپ پیپر استعمال کرتے ہیں جس سے صوبائی حکومت کے محصولات میں خاصی کمی واقع ہوئی ہے، اس ضمن میں صوبائی حکومت نے جائیداد کی منتقلی پر عائد صوبائی ٹیکس کی وصولی کا دائرہ کار اور حجم بڑھانے کی غرض سے اس بجٹ میں صوبائی ٹیکسز کو چھ اعشاریہ پانچ (6.5) فیصد سے کم کرکے تین اعشایہ پانچ (3.5) فیصد کرنے کی تجویز پیش کی ہے (تالیاں) جس کے نتیجے میں عوام کو جائیداد کی منتقلی پر نہ صرف تین فیصد ٹیکس ریلیف ملے گا بلکہ سٹامپ پیپر پر خرید وفروخت کے نتیجے میں پیش آنے والی قانونی مشکلات سے بھی چھٹکارا ملے گا۔ (تالیاں) اس کے علاوہ دیگر محکمہ جات جیسے معدنیات، سیاحت، Transport and mass transit، خوراک، صنعت وتجارت، محنت، موسمیاتی تبدیلی،

جنگلات و جنگلی حیات اور محکمہ زراعت وغیرہ میں بھی محصولات کو بڑھانے کے لئے اقدامات اس بجٹ میں شامل ہیں۔

جناب سپیکر! اب میں اس معزز ایوان کو سالانہ بجٹ برائے مالی سال 25-2024 کے اعداد و شمار سے آگاہ کرتا ہوں:

وفاقی محصولات: وفاقی ٹیکس محصولات 902ارب 51 کروڑ، دہشتگردی کے خلاف جنگ کے لئے قابل تقسیم محاصل کا ایک فیصد، 108ارب 44 کروڑ، تیل اور گیس کی رائیلٹی اور سرچارج کی مد میں براہ راست منتقلی 42ارب 96 کروڑ، Windfall levy on Oil 46ارب 83 کروڑ، پن بجلی کے خالص منافع کی مد میں محصولات، یعنی موجودہ سال کے لئے 33ارب 10 کروڑ، پن بجلی کے خالص منافع کی مد میں محصولات (بقایاجات) 78ارب 21 کروڑ، کل میزانیہ 1212ارب 4 کروڑ۔

جناب سپیکر! اب میں معزز ایوان کو صوبائی محصولات کے بارے میں آگاہ کرتا ہوں:

ٹیکس محصولات 63 ارب 19 کروڑ روپے، نان ٹیکس محصولات 30 ارب 31 کروڑ روپے، کل میزانیہ 93ارب 50 کروڑ روپے۔

جناب سپیکر! اب میں معزز ایوان کو دیگر محصولات کے بارے آگاہ کرتا ہوں۔

کیپٹل محصولات 25 کروڑ روپے، دیگر وسائل وذرائع 31ارب 30 کروڑ روپے، کل میزانیہ بنتا ہے جی، 31 ارب 55 کروڑ روپے۔

جناب سپیکر! اب میں معزز ایوان کی توجہ ضم شدہ اضلاع کی مد میں وفاق سے ملنے والے محصولات کی طرف دلانا چاہتا ہوں، اخراجات جاریہ گرانٹ 72 ارب 60 کروڑ روپے، اخراجات جاریہ کے لئے اضافی گرانٹ 55ارب 3 کروڑ روپے، سالانہ ترقیاتی پروگرام 36ارب روپے، تیز تر عمل درآمد پروگرام یعنی AIP چالیس (40) ارب روپے، دیگر صوبوں سے تین فیصد شیئر 39ارب 29 کروڑ روپے، عارضی طور پر بے گھر افراد کے لئے 17ارب روپے، کل میزانیہ بنتا ہے 259ارب 92 کروڑ روپے۔

جناب سپیکر! بیرونی امداد سے چلنے والے منصوبوں کے محصولات بھی ہمارے بجٹ کا اہم حصہ ہیں جس کی تفصیل کچھ یوں ہے:

بیرونی امداد، یعنی قرضے Foreign Project Loan ، 122ارب 75 کروڑ روپے، بیرونی امداد گرانٹ 07ارب 83 کروڑ روپے، کل میزانیہ بنتا ہے بیرونی امداد سے چلنے والے منصوبوں کا 130ارب 59 کروڑ روپے۔

جناب سپیکر! وفاقی حکومت کی امداد سے چلنے والے ترقیاتی وغیر ترقیاتی منصوبوں کے محصولات کی تفصیل کچھ یوں ہے:

وفاقی حکومت کی امداد سے چلنے والے ترقیاتی وغیر ترقیاتی منصوبے 26ارب 41 کروڑ روپے۔

جناب سپیکر! اس میں اس معزز، اب میں اس معزز ایوان کے سامنے تمام محصولات کا خلاصہ پیش کرتا ہوں:

وفاقی محصولات 1212ارب 4 کروڑ روپے، صوبائی محصولات 93ارب 50 کروڑ روپے، دیگر محصولات 31ارب 55 کروڑ روپے، ضم شدہ اضلاع کی مد میں محصولات 259ارب 92 کروڑ روپے۔

بیرونی امداد سے چلنے والے منصوبوں کے محصولات 130ارب 59 کروڑ روپے، وفاقی حکومت کی امداد سے چلنے والے ترقیاتی وغیر ترقیاتی منصوبے 26ارب 41 کروڑ روپے، یہ کل میزانیہ بنتا ہے 1754ارب روپے۔ جناب سپیکر، یہ تو آمدن کی تفصیل تھی۔ جناب سپیکر، اب آتے ہیں اخراجات کی طرف، اخراجات جاریہ بندوبستی اضلاع، مالی سال 25-2024 میں بندوبستی اضلاع کیلئے جاری اخراجات کا کل تخمینہ 1093 ارب 9 کروڑ روپے ہیں جس کی تفصیل کچھ یوں ہیں:

صوبائی تنخواہیں 246ارب روپے، TMAs MTIs تنخواہیں 26ارب 97 کروڑ روپے، تحصیل تنخواہیں 263ارب 7 کروڑ روپے، پنشن 162ارب 40 کروڑ روپے، غیر تنخواہی اخراجات 264 ارب 70 کروڑ روپے، MTIs کی غیر تنخواہی اخراجات 28ارب 68 کروڑ روپے، غیر تنخواہی اخراجات تحصیل 29ارب 59 کروڑ روپے، کیپیٹل اخراجات 40ارب 36 کروڑ روپے ، دیگر وسائل وذرائع 31 ارب 30 کروڑ روپے، ان کا کل میزانیہ بنتا ہے 1093ارب 9 کروڑ روپے۔

جناب سپیکر! اب میں ضم شدہ اضلاع کی جاری اخراجات کی تفصیل بیان کرتا ہوں:

اخراجات جاریہ ضم شدہ اضلاع، مالی سال 25-2024 میں ضم شدہ اضلاع کیلئے جاری اخراجات کا کل تخمینہ 144 ارب 62 کروڑ روپے ہیں جس کی تفصیل کچھ یوں ہے:

صوبائی تنخواہیں: 52 ارب 12 کروڑ روپے، تحصیل تنخواہیں 42 ارب 63 کروڑ روپے، پنشن 4 ارب 43 کروڑ روپے، غیر تنخواہی اخراجات 418 ارب 54 کروڑ روپے، عارضی طور پر بے گھر افراد کیلئے بجٹ 17 ارب روپے، غیر تنخواہی اخراجات تحصیل 9 ارب 89 کروڑ روپے، کل میزانیہ 144 ارب 62 کروڑ روپے۔

جناب سپیکر! اب میں اس معزز ایوان کو صوبے کے کل اخراجات جاریہ کی تفصیل سے آگاہ کرتا ہوں۔

بندوبستی اضلاع 1093 ارب 9 کروڑ روپے، ضم شدہ 144 ارب 62 کروڑ، کل میزانیہ بنتا ہے 1237 ارب 72 کروڑ روپے۔

جناب سپیکر! صوبے کی ترقی اور عوام کی خوشحالی میں ترقیاتی اخرجات کا اہم کردار ہے، ترقیاتی اخراجات سے نہ صرف عوام کا معیار زندگی بلند ہوتا ہے بلکہ روزگار کے مواقع میسر ہونے سے معیشت کا پہیہ بھی چلتا ہے۔

ترقیاتی اخراجات: مالی سال 25-2024 میں ترقیاتی اخراجات کی مد میں 416 ارب 30 کروڑ روپے مختص کئے گئے ہیں جن کی تفصیل کچھ یوں ہے:

صوبائی سالانہ ترقیاتی پروگرام: 120 ارب روپے، ضلعی سالانہ ترقیاتی پروگرام 24 ارب روپے، ضم شدہ اضلاع کا سالانہ ترقیاتی پروگرام 36 ارب روپے، ضم شدہ اضلاع کیلئے AIP، 79 ارب 29 کروڑ روپے، بیرونی معاونت سے چلنے والے منصوبے 130 ارب 59 کروڑ رروپے، وفاقی حکومت کی امداد سے چلنے والے ترقیاتی منصوبے 26 ارب 41 کروڑ روپے، یہ کل میزانیہ بنتا ہے جی 416 ارب 30 کروڑ روپے۔

جناب سپیکر! وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا علی امین خان گنڈاپور کی ہدایت کے مطابق عوام کی فلاح و بہبود کیلئے صوبائی حکومت مختلف پروگرام شروع کرنے جا رہی ہے جن میں چند کی تفصیل یوں ہیں:

- احساس روزگار پروگرام: احساس نوجوان پروگرام اور احساس ہنر پروگرام کیلئے 12ارب روپے کی خطیر رقم مختص کی گئی ہے (تالیاں) جس کے تحت ایک لاکھ نوجوانوں کو روزگار ملے گا۔
- اسی طرح احساس اپنا گھر پروگرام کیلئے 03ارب روپے مختص کئے گئے ہیں جس کے تحت پانچ ہزار گھر تعمیر کئے جائیں گے۔
- CRBC Lift Canal Project یعنی چشمہ رائٹ بینک کنال Lift Cum Gravity Project کے ذریعے 03لاکھ ایکڑ اراضی سیراب ہوگی جس سے صوبے میں فوڈ سیکورٹی کا مسئلہ حل ہوگا، اس منصوبے کیلئے 10ارب روپے کی خطیر رقم مختص کی گئی ہے۔ (تالیاں)
- ٹانک زام ڈیم: چودھواں زام ڈیم اور درابن زام ڈیم کے بڑے منصوبے شروع کئے گئے ہیں جن سے پینے کے پانی کی فراہمی اور زرعی شعبہ کی ترقی کے علاوہ فوڈ سیکیورٹی اور روزگار کے مسائل حل ہوں گے۔ (تالیاں)
  - گندم خریداری کیلئے: 26ارب 90 کروڑ روپے کی خطیر رقم مختص کی گئی ہے۔
  - بی آر ٹی کیلئے: 03ارب کی سبسڈی مختص کی گئی ہے۔ (تالیاں)
  - سڑکوں کی تعمیر اور مرمت کیلئے 06ارب 50 کروڑ سے زائد کی رقم مختص کی گئی ہے۔
  - ہنگامی حالات میں امدادی کارروائیوں کیلئے 02ارب 50 کروڑ روپے مختص کئے گئے ہیں۔
- اسی طرح خیبر پختونخوا حکومت مختلف شعبوں میں نجی و سرکاری شراکت داری کے ذریعے مختلف منصوبوں کا آغاز کر رہی ہے جس میں کچھ بڑے منصوبے مثلاً:۔
  - دیر موٹروے، (تالیاں)
  - ڈی آئی خان موٹروے، (تالیاں)
- بنوں لنک روڈ پر انڈس ہائی وے، (تالیاں) بنوں لنک روڈ پر انڈس ہائی وے یعنی N-55 کو ہکلہ یارک ڈی آئی خان موٹروے سے ملانے کیلئے سڑک تعمیر کی جائے گی۔ (تالیاں)
- 470 میگاواٹ کا لوئر سپیٹ گاہ کا ہائیڈرو پاور پراجیکٹ (Lower Spat Gah) کی تعمیر کی جائے گی۔ (تالیاں)

جناب سپیکر! اب میں اس معزز ایوان کے سامنے آئندہ مالی سال 25-2024 کا موازنہ گزشتہ مالی سال 24-2023 سے پیش کرتا ہوں۔

- تعلیم: تعلیم کے شعبہ بشمول اعلیٰ تعلیم وابتدائی وثانوی تعلیم کیلئے کل 362ارب 68 کروڑ روپے مختص کئے گئے ہیں جو گزشتہ سال کے اخراجات کے مقابلے میں 13 فیصد زیادہ ہیں۔ (تالیاں)
- اعلیٰ تعلیم: اعلیٰ تعلیم کے لئے 35ارب 82 کروڑ روپے مختص کئے گئے ہیں جو گزشتہ سال کے مقابلے میں 11 فیصد زیادہ ہیں۔ (تالیاں)
- اعلیٰ تعلیم کے شعبے میں تیس ڈگری کالجز کرائے کی عمارتوں میں قائم کرنے کا منصوبہ ہے جبکہ Center of Excellence for Science, Technology, Engineering, Arts and (STEAM)Mathematics کا منصوبہ بھی قابل ذکر ہے۔ (تالیاں)
- ابتدائی وثانوی تعلیم: کے لئے 326ارب 86 کروڑ روپے مختص کئے گئے ہیں جو گزشتہ سال کے اخراجات کے مقابلے میں 13 فیصد زیادہ ہیں۔ (تالیاں) تعلیم کے شعبہ میں نئے سکولوں کے لئے درکار وقت کو بچانے کے لئے پہلے سے تعمیر شدہ کرائے کی عمارتوں میں 350 سے زائد سکول شروع کئے جائیں گے۔ (تالیاں)
- صحت: صحت کے شعبہ کے لئے موجودہ سال کے دوران 232ارب 08 کروڑ روپے مختص ہیں جو گزشتہ سال کے اخراجات کے مقابلے میں 13 فیصد زیادہ ہیں۔ (تالیاں)
- خیبر پختونخوا میں ترقیاتی بجٹ کے تحت ائیر ایمبولینس سروس کا آغاز کیا جارہا ہے۔
- جنوبی اضلاع کے لئے پشاور انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی کے سٹیلائٹ مرکز کا قیام عمل میں لایا جارہا ہے۔
- نجی شعبہ کی شراکت سے میڈیکل اور ڈینٹل کالجز کا قیام بھی ترقیاتی منصوبوں میں شامل ہے۔
- ادویات کی خریداری کے لئے 10ارب 97 کروڑ روپے مختص کئے گئے ہیں۔
- آئندہ مالی سال کے لئے صحت کارڈ پلس کا کل بجٹ 28ارب روپے بندوبستی اضلاع اور ضم شدہ اضلاع کے لئے (تالیاں) اور ضم شدہ اضلاع کے لئے 09ارب روپے مختص کئے گئے ہیں۔

- امن وامان: صوبے میں امن وامان کی بہتری کے لئے اس سال کل 140 ارب 62 کروڑ روپے مختص کئے گئے ہیں جو گزشتہ سال کے اخراجات کے مقابلے میں 12 فیصد زیادہ ہیں۔
- داخلہ امور کے شعبے میں PEHL-911 (Pakistan Emergency Helpline) کا منصوبہ شروع کیا جارہا ہے۔(تالیاں)
- سماجی بہبود: سماجی بہبود کے لئے موجودہ سال کے دوران 08 ارب 11 کروڑ روپے مختص کئے گئے ہیں جو گزشتہ سال کے اخراجات کے مقابلے میں 06 فیصد زیادہ ہیں۔
- ضم شدہ اضلاع کے لئے پناہ گاہوں کے بجٹ کو 30 کروڑ روپے سے بڑھا کر 60 کروڑ روپے کر دیا گیا ہے۔ (تالیاں)
- صنعت وحرفت: صنعت وحرفت کے شعبے کے لئے موجودہ سال کی دوران 07 ارب 53 کروڑ روپے مختص کئے گئے ہیں جو گزشتہ سال کے اخراجات کے مقابلے میں 17 فیصد زیادہ ہیں۔ (تالیاں)
- سیاحت: سیاحت کے شعبے کے لئے موجودہ سال کے دوران 09 ارب 66 کروڑ روپے مختص کئے گئے ہیں جو گزشتہ سال کے اخراجات کے مقابلے میں 25 فیصد زیادہ ہیں۔

(تالیاں)

- سیاحت کے شعبے میں Heritage Field Schools اور Tourism Helpline-1422 کے منصوبے اہم ہیں۔
- زراعت: زراعت کے شعبے کے لئے آئندہ مالی سال کے دوران 28 ارب 93 کروڑ روپے مختص کئے گئے ہیں جو گزشتہ سال کے اخراجات کے مقابلے میں 54 فیصد زیادہ ہیں۔ (تالیاں)
- ترقیاتی بجٹ میں زرعی شعبے کے لئے، ترقیاتی بجٹ میں زرعی شعبے کی پیداوار بڑھانے، غذائی تحفظ کو یقینی بنانے اور زعفران کی کاشت کو فروغ دینے کے منصوبے شامل ہیں۔
- توانائی: توانائی کے شعبے میں موجودہ سال کے دوران 31 ارب 54 کروڑ روپے مختص کئے گئے ہیں جو گزشتہ سال کے اخراجات کے مقابلے میں 71 فیصد زیادہ ہیں۔

(تالیاں)

- بجلی کی پیداوار کو بڑھانے کے لئے Khyber Pakhtunkhwa Distribution Company قائم کرنے کے ساتھ ساتھ مانسہرہ میں بٹہ کنڈی ناران ہائیڈرو پاور پراجیکٹ بھی شروع کیا جارہا ہے جس سے 235 میگاواٹ کی بجلی پیدا کی جائے گی۔ (تالیاں)
- گرین خیبر پختونخوا پالیسی کے تحت ہزاروں مساجد، بنیادی مراکز صحت، سکولوں، ٹیوب ویلوں، یونیورسٹیوں، کالجوں Water Supply and Sanitation Companies اور سٹریٹ لائٹ کو شمسی توانائی پر منتقل کیا جارہا ہے۔ (تالیاں) ان اقدامات سے توانائی کے اخراجات میں خاطر خواہ بچت ہوگی جو کہ تعلیم، صحت اور عوامی فلاحی بہبود کے منصوبوں پر خرچ کی جائے گی۔
- لائیوسٹاک: لائیوسٹاک کے شعبے کے لئے موجودہ سال کے دوران 14 ارب 69 کروڑ روپے مختص کئے گئے ہیں جو گزشتہ سال کے اخراجات کے مقابلے میں 14 فیصد زیادہ ہیں۔
- لائیوسٹاک کے شعبہ کی پیداوار بڑھانے کے لئے مصنوعی افزائش نسل کا منصوبہ شامل ہے، یعنی Artificial Insemination جس سے دودھ اور گوشت کی پیداوار میں خاطر خواہ اضافہ ہوگا۔
- اس کے علاوہ کمیونٹی کی سطح پر چارہ ذخیرہ کرنے کے مراکز کا منصوبہ بھی قابل ذکر ہے۔
- جنگلات کے شعبے کے لئے موجودہ سال کے دوران 14 ارب 05 کروڑ روپے مختص کئے گئے ہیں جو گزشتہ سال کے اخراجات کے مقابلے میں 38 فیصد زیادہ ہیں۔ (تالیاں) جنگلات کے شعبے میں Green KP Policy کے تحت بلین ٹری پلس کا منصوبہ شروع کیا جارہا ہے جبکہ نیشنل پارک کی حد بندی اور جنگلی حیات کے تحفظ کے منصوبے بھی شامل ہیں۔
- جناب سپیکر! بڑھتی ہوئی مہنگائی کو مد نظر رکھتے ہوئے صوبائی حکومت نے ملازمین کی بنیادی تنخواہوں میں 10 فیصد اضافہ کرنے کی تجویز پیش کی ہے۔

(تالیاں)

- علاوہ ازیں ریٹائرڈ ملازمین کی مشکلات کو مد نظر رکھتے ہوئے ان کی ماہانہ پنشن میں 10 فیصد اضافہ کی بھی تجویز ہے۔ (تالیاں) اس کے علاوہ کم از کم ماہانہ اجرت کو 32 ہزار سے بڑھا کر 36 ہزار کرنے کی سفارش کی جاتی ہے۔

جناب سپیکر! اب میں معزز اراکین اسمبلی کے سامنے صوبے کا کل محصولات اور اخراجات کا خلاصہ پیش کرتا ہوں:

کل محصولات 1754 ارب روپے، کل اخراجات یعنی اخراجات جاریہ مع ترقیاتی اخراجات 1654ارب روپے ان کا میزان بنتا ہے جو کہ سرپلس ہے 100ارب روپے۔

(تالیاں)

جناب سپیکر! میں اپنی تقریر کو سمیٹتے ہوئے اس معزز ایوان سے یہ درخواست کرتا ہوں کہ آیئے اپنے تمام شہریوں کے لئے ایک خوشحال اور روشن مستقبل کے لئے اپنے عزم کا اعادہ کریں، آج ہم نے جو بجٹ پیش کیا وہ محض مالیاتی دستاویز نہیں بلکہ ایک روشن مستقبل کا Road map ہے۔ یہ اقتصادی ترقی کو فروغ دینے، سماجی انصاف کو یقینی بنانے اور صنفی مساوات کو فروغ دینے کے لئے ہمارے غیر متزلزل عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ ہم نے تعلیم، صحت، انفراسٹرکچر اور مالیاتی، ماحولیاتی پائیداری میں اہم پیش رفت کی بنیاد رکھی ہے، سرمایہ کاری کے فروغ کے لئے جامع پالیسی کے ذریعے ہمارا مقصد معاشرے کے کمزور طبقہ کی فلاح و بہبود کے ساتھ ساتھ اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ صوبے کا کوئی بھی فرد ترقی کی دوڑ میں پیچھے نہ رہے۔
آخر میں محکمہ خزانہ اور منصوبہ بندی کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں کیونکہ اس سال محکموں کو بار بار مختلف مدت کے بجٹ کی تیاری کرنا پڑی۔ خصوصاً پچھلے چند ہفتوں کے دوران دو مکمل مالی سالوں کے بجٹ کی تیاری اور ایوان میں لانے کے لئے انتھک محنت اور ریکارڈ مدت میں ان کی تکمیل قابل تحسین ہے۔

(تالیاں)

آخر میں اس شعر کے ساتھ اپنی تقریر کا اختتام کرتا ہوں:

ے ہار ہو جاتی ہے جب مان لیا جاتا ہے

ہار ہو جاتی ہے جب مان لیا جاتا ہے

جیت تب ہوتی ہے جب ٹھان لیا جاتا ہے

(تالیاں)

پاکستان زندہ باد پاکستان، تحریک انصاف پائندہ باد۔ بہت شکریہ۔

(تالیاں)

Mr. Speaker: The Annual Budget for Financial Year 2024-25 stands presented. Item No. 7 is deferred for Monday 27th May, 2024.

جناب وزیر خزانہ، اسمبلی سیکرٹریٹ آپ کے ساتھ، ان پورے محکموں کے ساتھ بھرپور تعاون کرتا ہے تو اسے بھول نہ جایا کریں ناں۔

جناب وزیر خزانہ: جی جناب سپیکر، میں تمام اسمبلی سیکرٹریٹ کے ملازمین کا، افسران کا اور سب سے زیادہ اپنے جناب سپیکر کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ انہوں نے بہت کم مدت میں تقریباً دو بجٹ سالانہ اور دو سپلیمنٹری بجٹ جو کہ ہم ابھی بھی کرنے جارہے ہیں، اس میں ہماری معاونت کی ہم شکریہ ادا کرتے ہیں جی۔

(تالیاں)

ضمنی بجٹ برائے مالی سال 2023-24

Mr. Speaker: The honourable Minister for Finance, Khyber Pakhtunkhwa, to please present the Supplementary Budget for Financial Year 2023-24 before the House. The honourable Minister for Finance, please.

Minister for Finance: Thank you, Mr. Speaker. Mr. Speaker! I wish to introduce the Khyber Pakhtunkhwa Finance Bill, 2024, in the House.

جناب سپیکر: یہ Defer ہو گیا جی، فنانس بل آپ کا Defer ہو گیا Monday کے لئے، آپ ضمنی بجٹ پیش کریں جی، یہ ڈیپارٹمنٹ Update رکھا کریں۔

وزیر خزانہ: بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ جناب سپیکر، بہت شکریہ۔ آئین پاکستان کی شق 124 میں درج طریقہ کار کے مطابق اگر رواں مالی سال کے دوران کسی مد میں منظور شدہ رقم ناکافی ہو یا اس سے زائد اخراجات کئے گئے ہوں یا کسی نئی مد میں اخراجات کئے گئے ہوں جو اس سال کے بجٹ تخمینہ میں شامل نہیں ہیں تو صوبائی حکومت کو اختیار ہوگا کہ مجموعی فنڈ سے خرچ کی منظوری دے کر رقم فوری طور پر مہیا کرے، تا

ہم بعد میں باضابطہ طور پر ان اخراجات کی منظوری صوبائی اسمبلی سے لینا ضروری ہے۔ جناب سپیکر، آئین کی مذکورہ شق کے تحت اب میں مالی سال 24-2023 کا 02 ارب 90 کروڑ روپے کا ضمنی بجٹ پیش کر رہا ہوں۔

اخراجات جاریہ: مالی سال 24-2023 کا بجٹ پیش کرتے وقت اخراجات جاریہ کا تخمینہ 10 کھرب 59 ارب 27 کروڑ 58 لاکھ 88 ہزار روپے لگایا گیا تھا۔ نظر ثانی شدہ تخمینہ میں یہ رقم 10 کھرب 62 ارب 17 کروڑ 58 لاکھ 88 ہزار روپے ہو گئی ہے۔ اسی طرح مجموعی نظر ثانی شدہ تخمینہ جاریہ میزانیہ کے تخمینہ سے 02 ارب 90 کروڑ روپے زیادہ ہے جس کی منظوری ایوان سے لینا ضروری ہے۔

ان اخراجات کی تفصیل کچھ یوں ہے: مصارف اصل نمبر اکاؤنٹ 1: قرضہ جات پر Markup کی ادائیگی 02 ارب روپے، وفاقی حکومت کو بیرونی قرضہ جات کی اصل زر کی واپسی 90 کروڑ روپے، کل میزان 02 ارب 90 کروڑ روپے۔

جناب سپیکر، میں نے جو تفصیل پیش کی، اس کی روشنی میں میزانیہ میں مختص شدہ رقوم سے زیادہ اخراجات کرنا پڑے۔ یہ اضافی رقم بیرونی قرضہ جات کی واپسی اور Markup کی ادائیگی کی مد میں ادا کی گئی جو کہ صوبائی حکومت کے اختیار میں نہیں جس کی وجہ سے ہمیں یہ ضمنی بجٹ پیش کرنا پڑا۔

جناب سپیکر، آخر میں آپ کی اجازت سے ضمنی بجٹ کا گوشوارہ اس معزز ایوان کی منظوری کے لئے پیش کرتا ہوں جس کا خلاصہ کچھ یوں ہے: قرضہ جات پر Markup کی ادائیگی 02 ارب، وفاقی حکومت کو بیرونی قرضہ جات کی اصل زر کی واپسی 90 کروڑ روپے۔ جناب سپیکر، میری گزارشات تحمل سے سننے کے لئے میں آپ کا اور تمام معزز ممبران کا ایک بار پھر شکریہ ادا کرتا ہوں۔ پاکستان زندہ باد۔

(تالیاں)

Mr. Speaker: The Supplementary Budget for the Financial Year 2023-24 stands presented.

معزز چیف منسٹر صاحب، اپوزیشن لیڈر صاحب، تمام معزز اراکین میں نے تمام کالجز کو، یونیورسٹیز کو Invitation بھیجی ہے کہ وہ Respective Directors کے ذریعے ہمارے سیشن کے دوران ہماری بچیاں اور ہمارے بچے چالیس چالیس کی تعداد میں وہ اس کے Through بھیجیں تاکہ وہ یہاں آکر

ہماری جو نسل ہے، جس نے آگے پاکستان کو سنبھالنا ہے، صوبے کو سنبھالنا ہے، وہ آکر دیکھ سکیں کہ ان کے منتخب کردہ نمائندے کس انداز سے، کس ترتیب سے وہ اس ایوان میں بیٹھتے ہیں، بات جیت کرتے ہیں اور حکومتی نظام کو چلاتے ہیں۔ آپ سب کا بہت شکریہ۔

The sitting is adjourned till 02:00 pm, Monday, 27th May, 2024.

(اجلاس بروز سوموار مورخہ 27 مئی 2024ء بعد از دوپہر دو بجے تک کے لئے ملتوی ہو گیا)